

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم چھار شنبہ

# الفضل

قیمت فی پرچہ

جلد ۱۳۲۶، افتتاح ۱۳۲۶، ۲۴ محرم الحرام ۱۳۲۶، ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء، نمبر ۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ ماہ فرج ۱۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی امین اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز کے متعلق دو سچے دوپہر کی اطلاع مہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت سرور کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا سے صحت فرمائیں۔  
حضرت ام المؤمنین مدظلہ العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## یونین۔ او کے آخری اجلاس پر نہایت فاضلہ آمیزہ

مسئلہ فلسطین کا تجزیہ

ڈاکٹر محمد ظفر اللہ خان کی ریڈیائی تقریر

لاہور ۹ دسمبر۔ آج شام گورنمنٹ کالج لاہور کی دعوت پر ڈاکٹر محمد ظفر اللہ خان نے گورنمنٹ کالج کے ہال میں یونین۔ او کے آخری اجلاس کے متعلق ریڈیائی تقریر کی۔ اس میں کہا۔ اس اجلاس میں مسئلہ فلسطین کا معاملہ تھا۔ اس ساری کاروائی میں تعجب انگیز بات یہ تھی کہ جہاں دیگر مسائل میں روس اور امریکہ کبھی متفق نہ ہوتے تھے۔ وہاں تقسیم فلسطین کے معاملہ میں ان دونوں نے متحد ہو کر اس تقسیم کے حق میں رہے۔

آپ نے بتایا کہ پہلی عالمگیر جنگ کے موقع پر جب ۱۹۱۸ء میں ترکی نے فرس کا ساتھ دیا۔ اور اتحادیوں نے اپنے آپ کو کمزور محسوس کیا۔ تو اتحادیوں نے عرب ممالک سے وعدہ کیا کہ اگر عرب ممالک ان کا ساتھ دیں۔ اور جنگ جیت لی جائے۔ تو وہ عرب ممالک کو مکمل آزادی دیدیں گے۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے بتایا کہ اگر عرب ممالک میں فلسطین بھی

## فلسطین میں جنگ کی تیاریاں

میدان آباد۔ دسمبر۔ عرب اور یہودی اپنی فوجیں فلسطین میں ملا رہے ہیں۔ اب تک دہائی کے ایک ہفتہ میں یہودی اور ۲۴ عرب مہرے ہیں۔ یہودیوں نے اپنی قوم کے لئے ۵۰ سال تک کے فوجیوں سے قوم کی حفاظت کیلئے یہودی فوج میں داخلے کی اپیل کی ہے۔ امید ہے کہ ۵۰ آدمیوں پر اس اپیل کا اثر ہوگا۔ گو جس ایک حصہ پہلے ہی جنگی فوج میں موجود ہے۔ عربوں نے بھی بیت المقدس میں جہتی کے دونوں طرف کھولتے ہیں۔ چار یہودیوں کی لاشیں سرحد پر پائی گئیں ہیں۔ کیا گیلے۔ کہ جاتا اور تل ابیب میں یہودیوں کی فوج کی فوکلوز اور گھروں کو آگ لگا دی۔ دراصل

## کشمیر کے متعلق حکومت کا بیان

جنوں ۸ دسمبر۔ کشمیر کی حکومت کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ مہاراجہ کشمیر نے معہ جنرل کوئٹہ فوجی سرحد پر حملہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اور ان کے علاقوں میں دس افریڈیوں کو دہائیں بھگادیں۔ بارہ ہولامیں سخت ہت پرانی شروع ہو گئی ہے۔ ہنگر اور نوشہرہ میں فوجیوں کو حملہ کر رہے ہیں اور کھنڈر کے محاذ پر کشمیر کی فوج کے کچھ آفریدیوں کو گرفتار کیا۔ جو ہت مار کر رہے تھے۔ اور لکھنؤ آرمیوں کا بیان ہے کہ سپاس بھان جہیب کے علاقہ میں ۲۵ ہندوؤں کے قتل ہوئے۔ اور یہ لوگ جہاد مار بند ہیں۔ در۔ پ۔

## قائد اعظم کا فرمان

”پاکستان کی ترقی کا راز اسکی تجارتی اور صنعتی ترقی میں مضمر ہے“

”پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز کمیشن“ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے

اور

آپ کے سربراہ کی بہترین محفظ

ملکیت خدا پاکستان کی جس میں سب سے پہلی اور کامیاب ترین کمپنی نے مشترکہ قومی ملز سے کمپنیز ایکٹ کے مطابق رجسٹرڈ ہوتے ہی صرف دس دن کے قلیل عرصہ میں ایک قابل رشک کامیابی حاصل کر کے اپنا کاروبار شروع کر دیا۔

حکومت مغربی پنجاب نے قومی صنعت کو فروغ دینے کیلئے بیش بہا رقم عطا فرمائی ہے

کمپنی نے

قوم اور ملک کی فوری ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے صنعتی کمپنیوں کے لئے کارخانے بنائے اور ان کے لئے زمینیں خریدیں

اسلحہ جنگ۔ یعنی ہتھیار۔ راکٹ۔ سپرکال اور دیگر ہتھیار بنانے کی فیکٹری

محکمات مل۔ میان جنوں میں کڑا سازی دیکھا گیا۔ مل کا ایک شاندار کارخانہ

آلات تراخت۔ دیگر مشینری۔ برزہ جات اور ٹرین بنانے کی ورکشاپ

مندرجہ ذیل قیمت کے حصص برائے فروخت ہیں

۱۔ حصص صحتی کمپنی کے حصص ۲۵۰ روپیہ ہر حصص ۲۵۰ روپیہ اور پچاس روپیہ الاٹمنٹ پر

۲۔ مجموعی حصص درجہ الف مالیاتی سچتیس روپیہ فی حصص چھ روپیہ چار آنہ ہر حصص اور چھ روپیہ چار آنہ الاٹمنٹ پر اور لکھنؤ یار قم دو سو سو ایک سو اسی روپیہ

۳۔ مجموعی حصص درجہ ب۔ مالیاتی سچتیس روپیہ فی حصص چھ روپیہ چار آنہ ہر حصص اور لکھنؤ یار قم دو سو سو ایک سو اسی روپیہ

۴۔ اشارہ اللہ کمپنی اپنے حصص داروں کو پہلے سال میں ہی توقع سے بڑھ کر منافع دے گی

تفصیلات اور پراسپیکٹس کیلئے مینجنگ ایجنٹس

دی پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ ۵۴ مال روڈ لاہور کو لکھئے

اب تلوار سے ہی کام بنانا پڑے گا  
مفتی فلسطین کا بیان

قائمہ ۸۔ دوسرے مفتی فلسطین نے اتحادوں کو  
ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے الفاظ بیکار  
ہوتے ہیں۔ اسلئے ہمکہ اب اپنی تلوار سے کام لیتا  
پڑا ہے۔ غرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کی میٹنگ دو گھنٹے  
تک ہوتی تھی۔ اتحادی نمائندہ اور غولوگر اخروں  
کو میٹنگ میں شرکت کی اجازت نہیں تھی۔ اس کی  
ابتائی میٹنگ میں لبنان عراق اور شام کے وزیر  
اعظم شامل ہوئے۔ کہ عبدالرحمن اعظم پاشا  
سیکرٹری جنرل غرب لیگ بھی موجود  
تھے۔ - - - - -  
روانہ

تقسیم فلسطین کوئی جامہ پہنا سکتا سوال  
نیویارک ۹ دسمبر۔ برج اتحادی اقوام کی کمیونٹی  
کونسل کا اجلاس رہنما حسین میں تقسیم فلسطین  
کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے ذریعے پر  
غور و خوض کیا گیا۔

میں دستان کی دستور ادا کی مسلمان ارکان

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ آج ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی کے مسلمان ممبروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کے سابق وزیر اعظم محمد سعید احمد خان نے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے۔

اجلاس میں جو بددی خلیق الزامان کی جگہ نواب محمد بیاضی کی دلی کالیڈر منتخب کرنا فیصلہ کیا گیا۔ یاد رہے کہ جو بددی خلیق اسمبلی سے مستعفی ہو کر پاکستان آئے تھے۔

گھاس کا پتے کاٹتے گولیوں کی بوچھاڑ  
لاہور ڈسٹرکٹ کی سرحد پر حملہ

۱۹۔ دسمبر۔ آج کشمیر مسلم کانفرنس بیلسٹی پور دلاہور کا ایک پریس بیان جاری ہوا ہے۔  
 اس میں بتایا گیا کہ کشمیر میں بے پناہ سردی کا موسم آگیا ہے۔ پہاڑیاں اور جنگل تو پہلے ہی برف میں ڈھکے  
 رہے ہیں۔ اور مہینہ دو مہینہ تک برف سے دوپایاں بھی پھر جائیں گی۔ مندرجہ ذیل فوج کو اپنی کادو میوں کی  
 سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ معتبر ذرائع سے یہ خبریں ہم تک پہنچ رہی ہیں کہ مندرجہ  
 ذیل دیر دفاع کو دو دن تاروں پر تار بھیج رہی ہے کہ ایسے حالات میں کشمیر میں جنگ جاری رکھنا  
 ال ہے۔ آدھ فوج کی شجاعت نے ابھی ان کے دل توڑ دیئے ہیں۔ ان کے ہوش کی کامیابی کے  
 کل ناپوس کر دیا ہے۔ مندرجہ ذیل لٹر اس پر نہ محنت خرچ نہ ذمہ داری اٹھانے کے لئے ہارنا کشمیر

تھے اور فوجیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ لیکن یہ ضرورت بھی کامیاب ہو جاتی دیکھائی نہیں دیتی۔ کشمیر کے باشندوں کو بھی سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ اور انہیں زندگی کو حاکم رکھنے جتنے

یہ ایک کاذب خبر ہے کہ لیا کرتے ہیں۔ لیکن اس وقت ہندوستانی انواع کی آمد اور تباہی کی وجہ سے انہیں اپنی  
نی اور اپنی بیویٹیوں کی عورت بچانے کے لئے گھروں سے لگنا پڑا۔ اور مصیبت کے مارنے  
اور اصرار پورے رہے۔ ان کی حالت ڈار کے متعلق آفریقا طبع یہ ہے کہ اب نہ ان کے پاس  
نے کو کچھ ہے۔ اور نہ تن ڈھانکنے کو۔ خوبی قسمت سے جن زمینداروں کے گھروں میں کچھ  
موجود تھا۔ اس پر غلام مہندہ فروج نے قبضہ کر لیا ہے۔ جب کہ کشمیری عوام لہو کے سے رسلہ سنگ  
مر رہے ہیں۔ ایندھن کی بھی سخت کمی ہے۔ جو بھوکے اور تنگ ان لوگوں کے لئے سردی  
محفوظ رکھنے کے لئے نہایت ہی ضروری تھا۔ چنانچہ انہیں مصائب کا نتیجہ ہے کہ لہو کے  
سردی کی وجہ سے روزانہ سینکڑوں آدمی مر جاتے ہیں۔ اور سینکڑوں ہزاروں مختلف  
عم کی بیماریوں کا شکار ہو کر مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے اس جہاں سے  
مر جاتے ہیں۔

سول ٹاپیشیلو نے تہذیب کی ہے۔ کہ ملازمت کے  
حکومت بہتر بنانے کے لئے ملازمین تعاون سے کام لیں گے

پاکستان کے سرحد پر لاہور ڈسٹرکٹ میں سر جالیا گاؤں  
کے قریب مشہور تاریخی حفاظتی دستے نے جیٹ سکھوں  
کے ساتھ گھاس کاٹنے کاٹنے پاکستان نے  
ہجوم گارڈز کو سستے یہ جیٹ دفعہ گویاں برسا میں  
پاکستان کے ہجوم گارڈز نے خود آبا میں روانہ ہوئے  
حملہ آور لکھاٹ گئے۔ ایک سکھ کپڑا گیا جو بارکی  
پولیس اسٹیشن میں زخمی حالت ہے۔ (ذپ)  
(حملہ کی مزید خبر صفحہ ۱ پر)

ایک مارکیٹ کے ستان کا دورہ  
 زلی کے امن پر مبنی ہے (سٹرگانڈھی)  
 نئی دھلی ۹ دسمبر سٹرگانڈھی سے جب سوال کیا  
 گیا۔ کہ کیا آپ ملک سے بلیک مارکیٹ  
 کو ختم کرنے کے لئے ملک کا دورہ کرنے  
 کا خیال رکھتے ہیں۔ تو آپ نے جواباً فرمایا  
 کہ میں ضرور اس کام کے لئے تمام ستان  
 میں بھرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن مجھ کو  
 اس جدوجہد سے قبل پورا اعتماد حاصل  
 ہو جائے۔ کہ دھلی کی حالت بعینہ اسی  
 طرح زیر امن رہے گی۔

(پ-۱)

سول ٹاپیشول نے تہذیب کی ہے۔ کہ ملازمت کے  
حکومت بہتر بنانے کے لئے ملازمین تعاون سے کام لے لیں

# ملک کے حالات صلح و اتحاد کے خواہشمند ہیں

پنڈت نہرو نے اپنے ایک تازہ بیان میں جو آپ نے ایسوسی ایٹ پریس کے نمائندہ کو دیا ہے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے اقتصادی اور تمدنی تعلقات کی بناء پر دونوں ملکوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کسی قسم کی بے انتہائی برتاؤ کی صورت میں ممکن نہیں۔

ہمارے خیال میں پنڈت جی نے یہ نہایت عقلانہ بات کہی ہے۔ اور دونوں نوآبادیوں کو جن کی ابھی پوری طرح بنیاد قائم نہیں ہو سکی۔ اس بات پر غور کرنا چاہیے۔ باوجود اس کے کہ پاکستان اور ہندوستان اب جدا جدا دو ملک ہیں مگر ان کی وجوہات خواہ کتنی بھی مضبوط ہوں۔ اس سے انکار کرنا ناممکن ہے کہ دونوں ملکوں کے بہت سے ایسے مسائل ہیں جو باہم اتحاد و اشتراک ہی سے باطن و وجہ حل ہو سکتے ہیں۔ بہت سی ایسی ضروریات ہیں کہ جب تک دونوں نوآبادیاں اشتراک اور محبت سے کام نہ لیں گی۔ وہ ضروریات پوری نہ ہو سکیں گی۔ بہت سی ایسی اشتیاء ہیں جو ایک نوآبادی میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ مگر دوسری میں نہیں ملتیں اگر ایک نوآبادی بجائے اس کے کہ اپنی پیداوار کو کسی غیر ملک میں ڈھالنے کے لئے نئی منڈیاں تلاش کرے۔ اور دوسری نوآبادی ان اشیاء کے لئے دوسرے ملک کا موبہ بنے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہوگا۔ اور دونوں کے لئے مفید نہیں ہوگا کہ وہ اس قسم کی اشتیاء کا باہم تبادلہ کر کے اپنے آپ کو بہت سی مشکلات سے بچالیں۔ جو اس صورت میں پیدا ہو سکتی ہیں یہ تو ہم نے محض ایک مثال کے طور پر کہا ہے۔ ورنہ پاکستان اور ہندوستان دونوں اگر اپنی اپنی جگہ پر زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ تو ان کو باہم اتحاد اور اشتراک کی پالیسی ہی اختیار کرنی پڑے گی۔ اس لئے ہم کو چاہیے کہ جتنی جلد ہو سکے۔ اپنے چھوٹے چھوٹے باہمی تنازعات کو فوراً طے کر لیں۔ اور جو طاقت اور دولت ان تنازعات میں ضائع ہو رہی ہے۔ اس کو ملک کی بہبودی اور ترقی کے کاموں میں صرف کریں۔

میں چاہیے کہ ہم اپنے تمام معاملات برادرانہ بنادوں پر سمجھانے کی کوشش کریں جس طرح دو بے بے بے بعض حالات کی وجہ سے ایک دوسرے کے الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ لیکن باہم ہمہ ایک دوسرے کے خیر خواہ اور ہمدرد رہتے ہیں۔ یہی طریقہ ہم کو بھی اختیار کرنا چاہیے۔ ظاہر

ہے کہ دو بھائی جدا جدا ہو کر بھی اگر لڑتے ہی نہیں گئے۔ تو اس کا فائدہ ان میں سے کسی کو نہیں ہوگا۔ بلکہ ان دونوں کے مشترک دشمن ہی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اس وقت دونوں نوآبادیوں کے سامنے نہایت نازک مسائل پیش ہیں۔ باہمی بے اعتمادی کی وجہ سے جو نقصان اب تک دونوں طرف کو ہو چکا ہے۔ وہ نادان سے نادان کی بھی سمجھ نہیں کھوئے کے لئے کافی ہے زیادہ ہے۔ ہمارے خیال میں دونوں طرف کے لیڈر اور سربراہان صاحب دیکھ لیں کہ جو جس کر رہے ہیں۔ کہ جتنی جلد ممکن ہو سکے ان حالات کو بدل چاہیے۔ پنڈت نہرو کی یہ آواز تیار رہی ہے۔ کہ لوگوں کے دل بدل رہے ہیں۔ اور ان کی خواہش موثر صورت اختیار کر رہی ہے۔

ہمارا ہمہ دنیا کی حالیہ تقریر جو آپ نے دربار میں سمجھوں کے سامنے کی ہے اس سے بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ ہم کو اپنی محنتوں کا احاطہ پورا ہے۔ اور زمانہ ہم کو راہ راست پر لا رہا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اب یہ آوازیں صدا بصحرا ثابت نہیں ہونگی۔

ہماری رائے میں یہ وقت ہے کہ ایک مستقل مشترکہ مجلس کی تشکیل کی جائے جس میں دونوں نوآبادیوں کے باہمی تعلقات کے متعلق جو متنازعہ غیر معاملات ہیں ان کو زیر بحث لا کر زمین کو ہموار کر دیا جائے۔ یہاں تک کہ کم سے کم خراش باقی رہ جائے۔ اس مجلس میں دونوں نوآبادیوں کے ایسے لوگوں کو نمائندہ بنایا جائے جو تعصب اور جنگ و جدل کے جذبات سے مبرا ہوں۔ جن کا مدعا باہمی جھگڑوں کو محدود سے محدود دائرہ میں مقید کرنا ہو۔

لیکن ایسی مجلس اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک دونوں نوآبادیوں کو ایک دوسرے کے دباؤ سے بالکل آزاد نہ سمجھا جائے اور ایسی تمام کوششوں کو نہ چھوڑ دیا جائے جن کی غرض دونوں ممالک کو ایک بنادینا ہو۔ بلکہ اس قسم کے پروپیگنڈہ کو بھی روک دینا چاہیے۔ اور اگر جو کچھ فیصلہ ہو چکا ہے۔ اس کو صحیح سمجھ کر اس کی سرپرست کے مطابق کام نہ کیا جائے گا۔ اور اس فیصلہ میں کسی قسم کے رد و بدل کی گنجائش پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تو ایسی تمام کوششیں بے فائدہ ثابت ہونگی۔ جو دونوں ملکوں میں ان کے قیام کے لئے اور باہمی ربط و اتحاد کے

لئے کی جائے گی۔ دو بھائی جو ایک دفعہ جدا ہو چکے ہوں۔ ان میں عسارہ انصاف و عدل کے اصولوں پر تو اتحاد و اتفاق کا معاہدہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ان کو ایک مشترکہ فائدہ ان کا اندر تو ممبر بنانا آسان نہیں۔ بلکہ ایک طرف سے اگر ایسی کوشش کی بھی جاتی ہے۔ تو وہ ان بدگمانیوں کو کم کرنے کی بجائے زیادہ کرتی ہے۔ جن کی وجہ سے تقسیم عمل میں آج بھی ہوتی ہے۔

فسادات نے دونوں نوآبادیوں کے تعلقات کو ایک ایسا نازک پھوڑا بنا دیا ہے۔ کہ اس کو ذرا سا چھڑنے سے بھی دکھ جائے گا احتمال ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہے۔ اس کو چھڑنا نہیں چاہیے۔

## پاکستان کی دولت نے دو برہا والی صنعت

دنیا میں لندن کے بعد سیالکوٹ کھیل کے سامان کے لئے سب سے بڑا صنعتی شہر ہے۔ کھیل کا کوئی سامان اب نہیں جو یہاں تیار نہ ہوتا ہو۔ اور یہ سامان اتنی بہتات سے تیار ہوتا ہے۔ کہ نہ صرف ایشیا افریقہ اور آسٹریلیا کی ضروریات اس سے پوری ہوتی ہیں بلکہ یورپ اور امریکہ میں ہر سال کروڑوں روپے کا سامان سیالکوٹ سے منسلک استعمال میں لاتے ہیں۔ یہاں صرف کھڑی اور چمچے کا سامان تیار ہوتا تھا۔ مگر پچھلے دس سالوں سے رپڑ کے بھی بہت سے کارخانے بن گئے تھے جن میں فٹ بال وغیرہ کے پیڈر تیار ہوتے ہیں۔ شہر اور ارد گرد کے دیہات کی زمین چھوٹا کر آبادی کی گزراوقات اس صنعت پر منحصر ہے۔ لیکن جس طرح پنجاب کی دوسری صنعتوں کا حال رہا ہے۔ کھیل کے مختلف قسم کا سامان بنانے والے کاریگر اور مزدور تقریباً تمام کے تمام ہیں۔ اور بڑے بڑے کارخانوں ٹیکسٹائل اور فرسٹل کے بچاؤ سے فی حدی ملک غیر مسلم تھے جو اب سب کے سب یہاں سے چلے گئے ہیں اس لئے مسلمان سرمایہ داروں کے لئے یہ ایک نیا دار اور سنہری موقع ہے۔ جسے کسی طرح ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیے۔

لندن کا مال سیالکوٹ کے مال سے بہت زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔ اس لئے تمام دنیا کی منڈیوں میں سیالکوٹ کا مال بہت زیادہ مہنگا ہے۔ مقدار میں تو لندن کے مال کے بیسیوں گنا زیادہ سیالکوٹ کا ہی مال گتتا ہے۔ صرف ایک امریکہ ہی ملکی قسم کے ٹینس اور بیڈمنٹن کے ریگٹ سالانہ کروڑوں روپے کی مالیت کے

خریدتا ہے۔ وائی بال فٹ بال۔ کرکٹ بال۔ ہکی بال۔ ٹینس بال بھی غیر ممالک میں بکھرتا جاتا ہے۔ کاریگروں اور مزدوروں کے شہر اور ارد گرد کے دیہات بھرے ہوئے ہیں۔ صرف سرمایہ دار کا رو باری تجربہ اور لیاقت کی ضرورت ہے۔ اگر یہ صنعت کو شہر سے جاتی رہی تو اس کا ازام سرمایہ حکومت اور مسلمان سرمایہ داروں پر عائد ہوگا۔ فسادات کی وجہ سے اس صنعت کو بھی بڑا دھکا لگا۔ اور ذرائع آمد و رفت محدود ہوئے کی وجہ سے تمام کاریگر بار درہم برہم ہو گیا ہے۔ اس لئے موجودہ حالات کی وجہ سے گویہ صنعت بھی ماند پڑی ہوئی ہے۔ لیکن حالات کے سدھرتے ہی مانگا بہت زیادہ بڑھ جائیگا اور جتنا بھی مال پر مانگ کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔

حکومت کو چاہیے کہ اس صنعت کو ضائع نہ ہونے دے۔ اور جس قدر مدد ممکن ہو سکے ایسے لوگوں کو دینی چاہیے۔ جو یہ کاروبار چلا سکتے ہوں۔ اور جو سرمایہ کی کمی کی وجہ سے بے کار بن چکے ہیں۔

کپڑے کو چھوڑ کر کھیلوں کے سامان کی صنعت۔ ششاند غیر ملک سے سب سے زیادہ روپیہ لاتی ہے۔ جرنی چائین۔ امریکہ۔ سیالکوٹ کے مقابلہ میں نیل ہو چکے ہیں۔ اس لئے ملک کی دولت بڑھانے کے لئے یہ ایک نہایت ضروری صنعت ہے۔ پھر لندن کے مال کی بھی سیالکوٹ سب سے بڑی منڈی ہے۔ یہاں سے کہ ہماری حکومت اس خواہنے کو تیار نہیں ہونے دے گی۔ بلکہ اس کو زیادہ سے زیادہ رتی دینے کی تیار ہے۔ خاص تو یہ منڈول کرے گی۔ اور دوسری صنعتوں سے بڑھ کر اس میں دلچسپی لے گی۔ اس وقت بہت سی فیکٹریاں غیر مسلم کے چلے جانے کی وجہ سے بند پڑی ہیں۔ اور ان میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ جس کی وجہ سے سیالکوٹ میں بے کاری بھی بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے۔ سیالکوٹ کی شہری اور ارد گرد کی دیہاتی آبادی کاتین چوتھائی حصہ محض اس صنعت کی وجہ سے روٹی کھاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ تجارتی تعلقات کے انتشار کی وجہ سے حالات پر خدہ قابو نہیں پایا جاسکتا۔ اور جب تک مال باہر نہ جانے لگے اس کا تیسرا کرنا نقصان ہے۔ مگر حکومت کو چاہیے۔ کہ بیرونی ممالک میں مال لے جائے۔ اس کے لئے جلد ایسے ذرائع پیدا کرے۔ کہ وہ رو پھر جاری ہو جائے۔ اور یہی بہت سے چھوٹے سوال ہیں۔ جن میں تعلقی میں حکومت کو بہت مدد مل کر سکتی ہے۔ چاہیے۔

قادیان میں نئے خریدنے والوں کے لئے ضروریات

امتحان کے وقت میں اچھا نمونہ دکھائی کوشش کرو

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اُمّ

یہ جماعتیں اور ضلع گورداسپور کے پیر و دوسری جماعتیں مجھے اپنے جدیدیتوں سے مفصل اطلاع دیکر  
ممتوا کر دیں۔ جن جماعتوں یا افراد کو ابھی تک آباد ہونے کے لئے کوئی جگہ میسر نہ آئی ہو۔ وہ بھی بلا کسی  
اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے لئے انتظام کیا جاسکے۔  
مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۲/۶

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ ا

عنوری اعلان

جامعہ نصرت و نصرت گزٹ اسکول ہر دو باقاعدہ رتن باغ میں جاری ہیں۔ اور پڑھائی باقاعدہ جاری ہے۔ بگ طالبات بہت کم فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ خاص کر جامعہ نصرت کی طالبات کو خاص طور پر فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ان بے ہر دو درسگاہوں کی جو طالبات لاہور میں مقیم ہوں وہ حتی الوسع فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ احمدیہ طالبات کے لئے ان سے بہتر اور کوئی جگہ تعلیم کی نہیں ہو سکتی۔ رتن باغ میں خاص طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مراعظ سے وہ مستفید ہو سکتی ہیں۔ خاکسار۔ محمد دین منیر جامعہ نصرت و نصرت گزٹ اسکول۔

پروگرام دوره و قد حلقه ۳

|                   |               |             |
|-------------------|---------------|-------------|
| تاریخ قیام        | تاریخ سفر     | جنگا بنگیال |
| ۵ - ۶ دسمبر ۱۹۳۷ء | ۴ دسمبر ۱۹۳۷ء | جہلم شہر    |
| " " ۸ - ۹         | " " ۷         | دوہیل       |
| " " ۱۱ - ۱۲       | " " ۱۰        | لالہ موئے   |
| " " ۱۷ - ۱۸       | " " ۱۴ - ۱۵   | گجرات       |
| " " ۱۹ تا ۲۱      | " " ۱۹        | گولیکی      |
| " " ۲۲ تا ۲۳      | " " ۲۲        | فتح پور     |
| " " ۲۴ - ۲۶       | " " ۲۵        | کھاریاں     |
| " " ۲۹ - ۳۱       | " " ۲۸        |             |

قلم الحبيب مولی قاضی  
امیر محمد

کا رو بارائی لحاظ سے یہ مطالبہ اس لئے غلط  
 ہے۔ کہ جب ایک رقم قیمت الاراضی کے طور پر ادا  
 کی گئی ہے۔ تو پھر اسے امانتِ ظاہر کر کے اس  
 کا دالسی کا مطالبہ کرنا دنیا کے کسی کاروباری  
 اصول کے لحاظ سے بھی درست نہیں۔ بلکہ دراصل  
 یہ ایک قسم کا جھوٹ ہے۔ جو اپنی خریدی ہوئی  
 زمین کو بظاہر منافع ہوتا دیکھ کر بعض کمزور طبیعتوں  
 نے اپنے آپ کو نقصان سے بچانے اور اپنے  
 نقصان کو فروخت کنندگان الاراضی کی طرف  
 منتقل کرنے کے لئے گھڑ لیا ہے۔ ایسے لوگوں  
 کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ طریقے مال بچانے اور  
 ترقہ دینے والے نہیں ہیں۔ بلکہ مال کو بددیانتی  
 کے چکر میں ڈال کر تباہ کرنے والے ہیں۔  
 دینی اور دنیائی لحاظ سے یہ مطالبہ اس لئے نہایت

درجہ ناپسندیدہ اور قبیح ہے۔ کہ اس مطالبہ کے  
تیسچھ دراصل یہ خیال کام کر رہا ہے۔ کہ گویا  
قادیان ہمارے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے چلا گیا  
ہے۔ اور اب ہمیں کبھی واپس نہیں ملے گا۔ اس  
لئے ہم چاہیے کہ جمہور صحیح ہوا اپنا نقصان  
بچانے کی کوشش کریں۔ حالانکہ ہر وہ سچا  
احمدی جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان اور  
اخلاص ہے۔ وہ اس یقین سے معمور ہوتا چاہیے  
کہ قادیان انشاء اللہ ہمیں نہ صرف ضرر و نقصان  
لے گا۔ بلکہ تمام وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے  
قادیان کی ترقی کے متعلق حضرت مسیح موعود  
علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہیں۔ وہ اپنی  
کامل شان کے ساتھ پورے ہونگے۔ میرے  
دل کی تو یہ کیفیت ہے کہ اگر میرے پاس روپیہ  
ہوتا۔ تو میں ایسا مطالبہ کرنے والے سب لوگوں  
کو ان کے مطالبہ کی رقم ادا کر کے انکی زمینیں  
واپس خرید لیتا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں۔ کہ زمینیں  
ایک ایسی مبارک بستی کی زمینیں ہیں۔ جس کے  
ساتھ ہمارے خداوند قدیر نے دائمی ترقی اور دائمی  
برکت مقدر کر رکھی ہے۔ کاش ہمارے یہ جلد باز  
دوست اس نکتہ کو یاد رکھتے۔ مگر انہوں نے کہ انہوں  
نے قادیان کو بھی اپنی مادی آنکھوں سے دیکھنا  
چاہا۔ کہ جب تک قادیان کو ظاہری ترقی حاصل تھی  
انہوں نے قادیان کی زمین کو ایک نفع مند سودا  
خیال کر کے اسے شوق کے ساتھ خریدا۔ مگر غرض  
کہ اسے رستہ میں ایک عارضی روک بٹیس لگئی  
انہوں نے اسے ایک خارے کا سودا سمجھ کر ناجائز  
جیل و حجت سے منسوخ قرار دینے کی کوشش  
شروع کر دی۔ اور یہ نہ سوچا کہ انشاء اللہ ہی خار  
کا سودا آج سے کچھ عرصہ بعد پیسے سے بھی بہت  
چڑھ کر نفع مند سودا بننے والا ہے۔ لیکن شکر ہے  
کہ ایسے لوگ کم ہیں بہت کم اور خدا کے فضل سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک عصمت اللہ صفا کہاں ہیں؟

ملک عصمت اللہ صاحب پسر ڈاکٹر نیاز محمد صاحب عرصہ دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ وہ جس جگہ  
ہوں۔ اگر خود اعلان پڑھیں۔ یا کوئی اور دوست یہ اعلان پڑھے۔ تو ان کو بتا دے۔ کہ  
ان کے والدین کو دال میں بہت تشویش میں ہیں۔ ان کو چاہیے کہ وہ جلد واپس پہنچ جائیں  
خاکسار۔ ذکاؤ اللہ لاہور

ترسیل زر اور انتظام امور کے متعلق پیچہ القصص کو مخاطب کیا جائے :

# دو خواب

از ملک محمد افضل صاحب پریڈیٹ جماعت احمدیہ رنگون پوسٹ بکس نمبر ۳۲۶

۳ جون ۱۹۳۶ء کے اعلان کے مطابق  
ضلع گورداسپور پورہ نے کاپور پاکستان  
میں آگیا تھا۔ اور راکت تک جبرائیس  
رنگون میں بذریعہ ریڈیو خبر ملی تھی۔ ہم نہایت  
مسرت تھے کہ قادیان پاکستان میں آئی  
اور راکت کی یہ خبر کہ قادیان رندین  
یونین میں چلا گیا ہے سخت اضطراب اور  
بے چینی کا باعث ہوئی۔ اور ہم نے تاریں  
اور خطوط قادیان روانہ کرنے شروع  
کئے۔ مگر ہمیں کچھ خبر نہ مل سکی۔ حتیٰ کہ ۲۵  
اگست کی فجر کو میرے دوست جناب  
سید کشنی شاہ نظامی نے مجھے بتایا کہ  
آج انہوں نے ہندو جہیل خواب دیکھا ہے  
کہ دیکھا کہ میں قادیان دارالامان میں ہوں  
اور وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارد  
گرد بہت احباب جمع ہیں۔ جن کو میں بخوبی  
پہچانتا ہوں۔ اور تمام جماعت میں اضطراب  
اور پریشانی پھیلی ہوئی ہے۔ اور تمام  
احباب میں پریشانی کی حالت میں جوش  
پھیل رہا ہے اور وہ حکم مانگ رہے ہیں  
کہ جہاد کا حکم دیا جاوے۔  
آپ نے فرمایا کہ جہاد کا حکم میں کس  
طرح سے دوں پہلے طاقت پیدا کرو  
طاقت پیدا کرو۔ طاقت پیدا کرو  
ایک دوست نے کہا کہ ہمارا حکومت  
آپ نے فرمایا کہ وہ ابھی بچہ ہے۔  
یہ خواب سن کر جماعت کی طرف سے  
گورنر جنرل انڈیا۔ گورنر جنرل پاکستان پنڈت  
جو اہر لال نہرو۔ جسٹس گاندھی۔ مسٹر لیاقت  
علی خاں کو قادیان کی حفاظت کے لئے تاریں  
دی گئیں۔ اور اس کے بعد جماعت کا ایک  
دفتر گورنمنٹ آف انڈیا کے مانی کسٹر  
برائے برہما سے ملا اور ان سے قادیان  
کی حفاظت کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا  
کو لکھنے کے متعلق کہا گیا۔ جس پر انہوں  
نے فوراً ہی گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیجی  
لکھی۔  
جماعت نے فرداً فرداً اور اجتماعی  
دعاؤں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ پھر میرے  
محترم دوست سید کشنی شاہ صاحب نے ہمارے  
اکتوبر ۱۹۳۶ء کی فجر کو مجھے بتلایا کہ آج  
دات ایک دوسرا خواب انہوں نے دیکھا  
ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

”میں نے دیکھا کہ دارالحرب قادیان میں  
ہوں۔ اور وہاں ظلم و ستم برپا ہے۔ حتیٰ کہ  
انتہائی ظلم و عور زوں اور مردوں پر ہو رہا ہے  
جن کو میں بیان نہیں کر سکتا۔ جہاں تک میرا  
خیال ہے کہ اس سے زیادہ ظلم اور نہیں  
ہو سکتا ہے۔ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا  
کہ ان شریف میں جو یہ لکھا ہوا ہے۔ جب  
امتوں پر انتہائی ظلم و ستم ہوتے ہیں۔ ان  
کی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھ رہی ہوتی  
ہیں۔ گویا یہ وہ فلاں ہے جو میں دیکھ  
رہا ہوں۔ اس کے بعد ہی میں آواز سنی  
تم دعا کرو ان کے لئے۔ دعا کرو ان کے  
لئے تم دعا کرو ان کے لئے  
میں دعا کر رہا ہوں اور میں نے دیکھا کہ  
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ربار  
ہے اور جب میں وہاں پہنچا تو جو کیفیت  
مجھ پر طاری تھی اس میں سکون پیدا ہونا  
شروع ہوا۔ اور ربار رسول کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم میں میں نے دیکھا کہ حضرت اسحٰب موعود  
علیہ الصلوٰۃ والسلام کھڑے ہیں۔ اس وقت ان  
کا حلیہ ایسا ہے۔ جیسے بہت ضعیف ہیں  
اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مجھے فرمایا کہ تم آگے کرو۔  
اور میرے اور حضرت مسیح موعود کے  
ہاتھوں میں ایک پاپ دیا۔ جس کو ہم دونوں  
نے پکڑ لیا اس وقت میں نے دیکھا کہ  
حضرت مسیح موعود کا چہرہ پیارا معلوم ہوا۔  
جیسے پچیس سال کا جوان۔ ہم دونوں پاپ  
لے کر بڑھے۔ اس وقت قادیان میرے  
سامنے ہے اور پاپ ہم دونوں نے اٹھایا  
ہوا ہے اور اس پاپ میں سے سبز سرخ  
سفید ذرے نکل رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا  
ہے کہ امرتسر کو بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔  
یہاں تک کہ ان ذروں سے تمام علاقہ صاف  
ہو گیا۔ حتیٰ کہ ہم دوبارہ صاحب امرتسر پہنچے  
اور اس کو پاپ کے ذروں نے صاف کر دیا۔  
یہاں سے ہم بلوکی ہیڈ ٹنک پہنچے اور پھر فرورڈ  
کو چلے گئے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ علاقہ  
تمام صاف ہو گیا ہے۔  
اس کے بعد جالندھر کی طرف بڑھ رہے تھے  
کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو کہا کہ اب ہمیں  
انہا کی طرف بڑھنا چاہیے۔ بجائے جالندھر  
کے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ اس طرف دیکھو

تو میں نے دیکھا کہ ادھر سے حضرت مجدد الف  
ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابو علی قلندر رحمۃ  
اللہ علیہ اور بے شمار لوگ پاپ پکڑنے  
سوئے صاف کر رہے ہیں اور ان پاپوں  
میں سے سفید رنگ کے ذرے نکل رہے  
ہیں۔ اس طرح کانگرہ کی وادیوں میں سے  
بھی تمام لوگ بڑھے۔ چلے چاہے ہیں۔ حتیٰ کہ  
میرے دیکھتے دیکھتے تمام میدان صاف ہو  
گیا۔ اور آواز آئی اس قوم میں بھی نیک  
آدمیوں کو بچاؤ اور کہا گیا کہ جو دربار صاحب  
امرتسر میں داخل ہو جاوے اس کو امان  
ہے۔ میرا خیال ہے وہ ۵۵۰ کس تھے  
پھر میں بیدار ہو گیا اور میرے دل میں بالکل  
اطمینان اور تسلی ہو گئی۔  
مکرمی سید کشنی صاحب نے ہر دو خواب  
اپنے ہاتھ سے لکھ کر حضرت اقدس کی  
خدمت میں ارسال کر دی تھیں۔ حضور کی طرف  
سے جو جواب موصول ہوا۔ یہ جواب ۱۲  
کونگون میں سید کشنی شاہ صاحب کو ملا  
جو لاہور سے ۱۲ کو چلا ہے۔  
”مکرمی سلام علیکم۔ آپ کا ملفوف حضرت  
اقدس کے محکمہ مبارک میں آیا۔ حضور ایدہ  
اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ آپ کا خط  
ملا اس سے پہلے آپ کا کوئی خط نہیں ملا۔  
آپ کا خواب جو ۲۴ اور ۲۵ اگست کی درمیانی  
دات کا تھا۔ وہ نہایت اثبات ہوا اور اسی  
طرح سو اور ۱۴ کی درمیانی دات کا بھی  
قادیان میں بے شک بہت کچھ ظلم ہوا  
لیکن اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اضطراب

سے بچایا۔ اور عزت اور آبرو کے ساتھ  
یہ دن کٹے۔ اب بھی خدا تعالیٰ کے فضل  
سے قادیان کا پرانا حصہ جماعت کے  
ہاتھ میں ہے اور اللہ العزیز رہمگا  
آپ نے جو پھر دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ایک پاپ دیا۔ پاپ میں  
آگ جلتی ہے اور آگ سے مراد لڑائی ہوتی  
ہے اور پاپ کی آگ کو منہ کی ہر سے روشن  
کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ  
جنگ کو دعاؤں کے ساتھ ہی دودھ کی جادو  
اور دعاؤں کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالیٰ ایسی  
طاقت پیدا کرے گا کہ جنگ کو ختم کیا جائے  
بزرگوں کا احوال دیکھنے کے یہی معنی ہیں  
کہ اس وقت سب بزرگوں کا کام ختم ہو رہا ہے  
اللہ تعالیٰ ان کی روحوں کو بے چین کرے  
دعاؤں کی تحریک کر رہا ہے۔ اگر مسلمان اب  
بھی اپنے اندر نیک نیندیلی پیدا کریں۔ تو  
یقیناً ہندوستان میں اسلام مضبوط طور  
پر قائم ہو سکتا ہے۔

## امرتسر کے علما و حکماء و مصنفین کا اجتماع

مورخہ ۱۲ دسمبر کو انجے رسالہ بازار  
پرانی انارکلی لاہور میں حکیم حاجی شمس الحق خاں  
پرنسپل پاکستان یونانی طبیہ کالج کے مکان پر  
مشرقی پنجاب سے کتب نجی کے واپس لانے  
اور تبادلہ پر حکومت پاکستان کے اعلان  
کی روشنی میں اہم شہرہ ہوگا امرتسر کے علما و حکماء و  
تہذیبی تشریف لادیں۔ داعی حکیم حاجی شمس الحق خاں پرنسپل پاکستان  
طبیہ کالج بیرن انارکلی لاہور

## اشتراک زیر دفعہ ۵ رول۔ ۲ مجموعہ ضابطہ و یوانی

اجدات جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بلائے ایل ایل بی بی سی۔ ایس بی جی بہادر درجہ اول سرگودھا  
دعوئے دخیلیانی غیر مقررہ ۱۹۳۶ء  
محمد حیات مدعی بنام محمد بخش مدعا علیہ  
دعوئے دخیلیانی اراضی  
بنام:- محمد بخش ولد الہ بخش قوم شیخ اوان۔ شیر محمد ولد محمد قوم کھوجہ۔ دلی ولد قادر بخش  
قوم کھوسر۔ غلام محمد محمد لیرف۔ حیات محمد۔ دوست محمد۔ خوشی محمد۔ شیر محمد پسران  
رکن الدین اقوام شیخ اوان۔ رولی کرن۔ پون کھنکار پسران بکت رائے۔ مودج بھان۔ واجد  
سودا کار پسران کنڈن لعل اقوام اردوہ گار سکناؤ شیر شاہ پور  
خدا بخش۔ عالم دین۔ مولانا بخش پسران محمد دین اقوام شیخ اوان سکناؤ ہندو۔ ضعیف دین۔  
عبدالکیم۔ محمد امین پسران اللہ جویا اقوام خوجہ سکناؤ جھارپال۔ رام اسرا۔ جو پھل۔ رام جھون  
صاحب دتل قوم اردوہ گلائی سکناؤ کوٹ بھگوت تحصیل شاہ پور مدعا علیہ  
مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسلمان مدعا علیہم مذکور تعمیل کن سے دیدہ دالستہ گزرتے ہیں۔ اور  
ردپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہم مذکور  
تاریخ ۱۰ بمقام سرگودھا حاضر عدالت ہذا نہیں ہوں گے۔ تو ان کی نسبت کارروائی یکہ  
عمل میں آوے گی۔  
آج بتاریخ ۲۹ کو بدستخط میرے اور جہر عدالت کے جاری کیا گیا۔  
زیر عدالت بدستخط جاکم

## خیریت مطلوب ہے

## مجلس کی ضرورت اور خدام کا فرض

مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم ہوئے اب دس سال پورے ہوئے کو میں۔ اب تک مجلس کی دروہیات محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوتی رہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل تھا۔ کہ جو دیگر خدام کی طرف سے نہایت قلیل رقم آتی رہیں۔ پھر بھی مجلس مرکز یہ اس عرصہ میں مرکز کے لئے دفتر کی عمارت اور ضروری فرنیچر جیسا کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اسی طرح خدمت خلق خدام عمل اور دیگر شعبہ جات کے لئے ضروری سامان بیکار کیا گیا۔ حتیٰ کہ گذشتہ سال ایک سیب کار بھی خریدی تھی۔ لیکن اب جبکہ ظالموں کے شدید ظلم کے باعث ہمیں عارضی طور پر قادیان مقدس سے آنا پڑا ہے۔ ہمارا سامان بھی وہاں ہی رہ گیا ہے۔ اور اب ہمیں ہر چیز کی از سر نو حاصل کرنا ہے اور اس کے لئے ہمیں بہت کافی جدوجہد۔ قربانی اور اخلاص کی ضرورت ہے

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مجلس کے سارے اخراجات خود اراکین مجلس کو ہی برداشت کرنے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام میں کثیر تعداد ایسے احباب کی ہے کہ اگر وہ چاہیں اور اس اخلاص سے کام لیں۔ جس کی توقع ایک خادم سے کی جاتی ہے۔ تو نہ صرف یہ کہ خدام الاحمدیہ مرکز یہ اخذ ضروری اخراجات کو پورا کر لے گی۔ بلکہ حضور ایدہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں کئی ایک نئے کام شروع کر سکتا ہے۔ جن کو محض مال کی کمی کے سبب شروع نہیں کیا جاسکا۔ آپ سے درخواست ہے اور موجودہ حالات کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس وقت آپ اپنی مقامی مجلس کی از سر نو تنظیم کریں۔ ان سے عطایا اور جہزہ کے وعدے لے کر اس کی وصولی کا انتظام کریں۔ خدام کی صحیح رنگ میں تربیت کریں۔ تاکہ ان کے ایام میں ہم صحیح رنگ میں خدمت اسلام کر سکیں۔

عنقریب بعض بڑی مجالس میں مرکز کی طرف سے خود بھیجے جانے جائیں گے۔ جو ایک طرف مجالس کی تنظیم اور تربیت کا کام کریں گے۔ اور دوسری طرف ہر خادم سے ماہوار چندہ اور عطایا کی وصولی کا انتظام کریں گے۔ قائدین حضرات رجن کی مجالس میں مرکز کی طرف سے دُور آئیں (کو چاہیے کہ ان دُور سے صحیح معنوں میں تعاون فرمائیں۔ اور چندہ جات کی وصولی میں پوری تہدہی سے کام لیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام بہتیم مال خدام الاحمدیہ مرکز یہ

## مشرقی پنجاب کی جماعتیں کہاں ہیں؟

ضلع گورداسپور سے آئی ہوئی جماعتوں کے متعلق ایک علیحدہ اعلان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے شائع ہو رہا ہے اسی قسمل میں مشرقی پنجاب کے دیگر اضلاع کی جماعتوں کے متعلق یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اضلاع جالندھر، مویشیادپور، لدھیانہ، فیروزپور۔ انبالہ۔ رننگ۔ کنال۔ جھار۔ گوڑگاؤں، دہلی ریاست، پٹیالہ، گجرات، تھانہ، جیند اور فریدکوٹ کی جو جماعتیں موجودہ فادات کے نتیجہ میں پاکستان میں آکر آباد ہوئی ہوں۔ وہ اپنے موجودہ پتہ سے تفصیلی طور پر دفتر ہذا کو اطلاع دیں اور اگر کوئی جماعت ایک سے زیادہ جگہیں بٹ کر آباد ہوئی ہو تو اسے اس بارہ میں بھی اپنی پورٹ میں تصریح کرنی چاہیے۔ اس ضمن میں یہ بات بھی قابلِ نوٹ ہے۔ کہ جو جماعتیں یا افراد ابھی تک پاکستان میں آکر کسی جگہ آباد نہ ہو سکے ہوں۔ وہ بھی دفتر ہذا کو جلد اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے آباؤ کرنے کی کوشش کی جاسکے۔ ایسی اطلاع خوری طور پر آنی چاہیے (د ناظر آبادی)

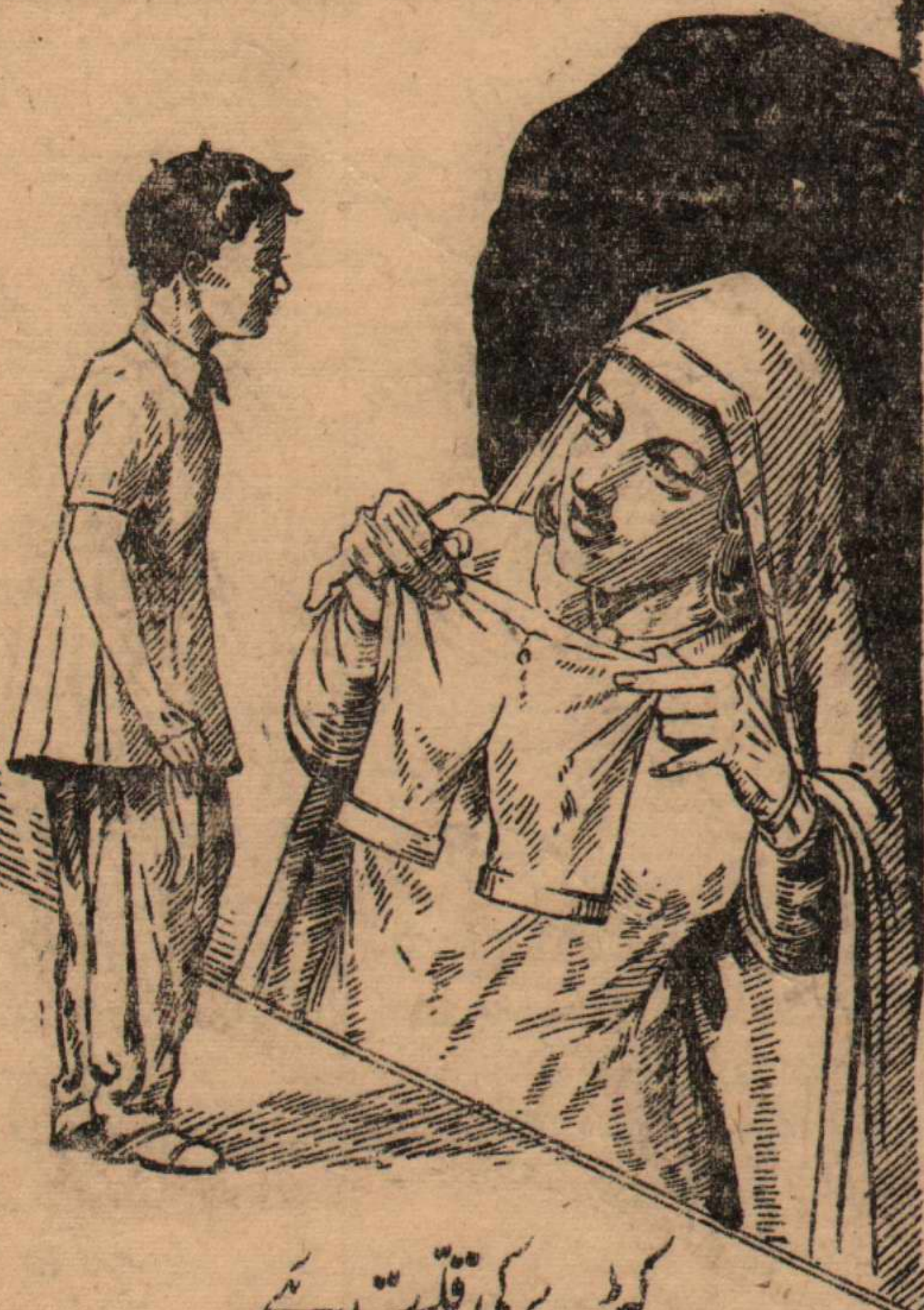
درخواستہائے دعا عالم کنری سندھ سے فتح محمد خاں صاحب بذریعہ تار لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں ۲۔ میزبچہ تین چار یوم سے بکھڑا ہوا ہے اور کچھ دینیں بہت بڑے ہیں۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (چوہدری محمد منیر محمد دفتر الفضل)

۱۔ میری اہلیہ مسماۃ اقبال بیگم دختر میاں نانک صاحب کشمیری ساکن سکیموال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور حال جڑاوالہ قادیان محمد دار الفتوح سے گم ہے اگر اس کے متعلق کچھ کسی دوست کو علم ہو تو بہر بانی فرما کر پتہ ذیل پر اطلاع دیں۔ محمد اسماعیل معرفت عبدالمجید صاحب محرر میونسپل کمیٹی جڑاوالہ تحصیل جڑاوالہ ضلع لاہور۔

۲۔ عبدالرحیم ولد میاں محمد پراچہ بھیروی پراچہ سے لاپتہ ہے اگر کسی صاحب کو پتہ ہو تو وہ پتہ ذیل پر اطلاع دیں عبدالکرم ولد میاں محمد پراچہ بھیروی۔ منڈی بھوال۔ ضلع سرگودھا۔ سیالپور۔

لال دین صاحب برادر خدابخش صاحب بکری والا محلہ دارالیسر جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنی خیریت سے جلد از جلد اپنے والدین کو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں یا خود ملیں۔ ہر نور سلطان وکیل جھنگ لکھیانہ کو ملک فقیر محمد احمدی کیجو۔ دوسرے سب رشتہ دار داخلہ خوشی میں۔ خاکی رفیق محمد از محلہ دارالیسر قادیان حال خاص جھنگ لکھیانہ

۲۔ میرے لڑکے حبیب۔ مجید۔ جمال الدین اور لڑکی ماجرہ میرا چچا یوسف اگر کہیں ہوں تو اس پتہ پر اپنی خیریت سے آگاہ کریں اور پہنچنے کی جلد کوشش کریں۔ چمن خاں ولد سندھ خاں سکھ کا لکھنوی برنالہ ریاست پٹیالہ حال شہر سلطان ضلع منظر گڑھ



کپڑے کی قلت ہے

اشد ضرورت کے لئے

استعمال کیجئے  
بدری کڑہ: محکمہ سول سپلائی (مشرقی پنجاب)

### بین یہودی ہلاک اور بہت سے نفی

دشمن ۹ دسمبر: جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ جب فلسطین کے گادان مارلیہ کے باشندہ دو شخص نام کے ایک گاؤں پہ حملہ کیا۔ تو تین یہودی ہلاک ہو گئے۔ اور بہت سے جرم یہودی زخمی ہوئے (رائٹر)

### راماسوامی آئر کا عزم سان فرانسکو

نیو دہلی ۸ دسمبر: سری پی راماسوامی ایراچ کیٹی جارج ہیں۔ آپ ۱۰ جنوری کو کھٹک سے سان فرانسکو روانہ ہو جائیں گے۔ ایک بیان میں آپ نے کہا کہ میں شمالی اور جنوبی امریکہ کو دیکھنے جا رہا ہوں وہاں میں آپ نے سردار بیٹل۔ ہیڈن تھرو۔ سٹر گاندھی اور لارڈ مونت بیٹن سے ملاقات کی۔ آپ نے فرمایا کہ میں کسی سیاسی غرض سے نہیں جا رہا۔ وہ نہ ہی کوئی سرکاری عہدہ لینے کا سوال ہے۔

### ہوائی جہازوں کا سفر

کراچی ۹ دسمبر: پان امریکن وارٹر ایئر لائنز کے ہوائی جہازوں نے اس سال نومبر کے عرصہ میں پچاس کروڑ انٹینس لاکھ دو ہزار اسی سفر کیا۔ اس سال کی یہ پرواز گذشتہ سال میں اتنے ہی عرصے کی پرواز سے ۳۶ فیصدی زیادہ ہے (ایپ)۔

### شاہ افغانستان کی طرف ڈاکٹر شہزاد

کراچی ۹ دسمبر: شاہ افغانستان نے ڈاکٹر شہزاد کو افغانستان آنے کی دعوت دی ہے۔ اس کے جواب میں آپ نے اپنی معذوری ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس وقت تو میں آسٹریلیوی وزیراعظم سے بعض اہم امور پر تبادلہ خیالات کے لئے جا رہا ہوں اس کے بعد کسی وقت ملاقات کی کوشش کرونگا (ایپ)

### پناہ گزینوں کی نقل و حرکت میں

برطانی ہوائی جہازوں کا کام  
کراچی ۹ دسمبر: بی۔ او۔ اے۔ سی کے ہوائی جہاز جو پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تبادلہ آبادی کا کام کر رہے تھے۔ نومبر کے آخری سہفتہ میں فراغت پا چکے ہیں۔ اور واپس لندن پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے اکتالیس ہزار پانچ سو افراد اور پندرہ لاکھ پونڈ کو ادھر سے ادھر لانے اور لے جانے میں مدد دی۔ اور اس عرصہ میں آٹھ لاکھ میل سفر کیا۔ (ایپ)

### ۱۵ دسمبر کو بعض عرب اور یہودی اضلاع سے برطانوی فوج ہٹائی جائیگی

لندن ۹ دسمبر: رائٹر کے سیاسی نامہ نگار کو ایک معتبر ذریعہ سے آج خبر ملی ہے کہ برطانوی فوجیں خاص خاص عرب اور یہودی علاقوں سے ۱۵ دسمبر کو ہٹائی جائیں گی۔ یہودی علاقہ میں تل ابیب اور اس کے چھپے علاقہ شامل ہے۔ لیکن عرب علاقے کی تخصیص اضلاع بھی تک نہیں کہے جہاں سے برطانوی فوج ہٹائی جائے گی۔ لیکن قیاس ہے کہ جافہ۔ نابلس اور غزہ کے عرب علاقوں سے فوج ہٹائی جائے گی۔ برطانوی فوج کا فلسطین سے انخلا ۱۵ دسمبر کو شروع ہو جائے گا۔ اس بات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے کیونکہ پہلے ہی میں ہزار فوج وہاں کم کر دی گئی ہوئی ہے۔ برطانیہ کا جو وہ وقت سے چھ ماہ پیشتر اپنی فوج پٹالینا۔ سیاسی اہل نظر کے خیال میں وقت کی اہمیت کے پیش نظر ہٹا دیا جاتا ہے۔ اس سے حکومت فلسطین کی مشکلات میں اضافہ ہونا یقینی ہے۔ کیونکہ وہ جہاز جو خلاف قانون یہودیوں کو لانے کیلئے بحر اسود میں کھڑے ہیں۔ یہاں ابیب اور جافہ سے برطانوی اثر زائل ہونے پر فلسطین میں پہنچ جائیں گے۔ اور ملک کی حالت کو جو آگے ہی خراب ہے زیادہ خراب کر دیں گے۔ برطانیہ ۱۵ دسمبر کو اسلئے نکل جانا چاہتا ہے کہ جو خلاف قانون یہودی اس عرصہ میں فلسطین میں داخل ہو گئے۔ ان کی ذمہ داری سے بری ہو جائے۔ (رائٹر)

### کراچی میں رہائشی مکانات کی تعمیر

کراچی ۹ دسمبر: حکومت سندھ کے زیر نظام دس ہزار رہائشی مکانات کی تعمیر زیر تجویز ہے جس پر تقریباً تین کروڑ روپیہ خرچ ہو گا۔ کراچی کورورڈر وزیراعظم سندھ نے مقامی جماعتوں اور بورڈ ٹرسٹ اور ریوے کے نمائندوں کو بعض تفصیلات کو حل کرنے کے لئے دعوت دی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ان دس ہزار مکانات میں ایک لاکھ آدمیوں کی گنجائش کو مدنظر رکھا جائے گا۔ اور تعمیر پر دو گرام ایک سال میں مکمل ہو جائیگا (ایپ)

### پاکستان کی سرحد پر حملے

سیالکوٹ ۹ دسمبر: سرکاری اطلاع منظر ہے کہ ۶ اور ۷ دسمبر کو سکھوں کے ایک جھنڈ نے پولیس کی معیت میں پاکستان کی سرحد کو عبور کر کے سیالکوٹ کے بعض دیہات پر حملہ کرنا کی کئی بار کوشش کی۔ مگر پاکستان پولیس کی مزاحمت باعث وہ کامیاب نہ ہو سکے ایک ہوائی جہاز نے جو ضلع گجرات کے اوپر پرواز کرتے دکھائی دیا گیا۔ ایک گاؤں پر گولہ باری کی۔

فلسطین کی حمایت صرف اس لئے کی ہے تاکہ اس کو بحیرہ روم میں اقتدار حاصل ہو جائے اور وہ عالمی فوجی جھانڈی بنا سکے (رائٹر)

لاہور ۸ دسمبر: ہندوستان میں چینی سفیر آج یہاں پہنچ گیا ہے۔ گورنر مغربی بنگال کے ساتھ کھانا کھا دیا۔ آپ جلد دہلی روانہ ہو جائیں گے (ایپ)

دہلی ۹ دسمبر: آج صبح دہلی کے بڑے بازار چاندنی جوک میں ایک چھڑا گھونپنے کی وار دات کی اطلاع ملی ہے۔ (ایپ)

### پاکستان کی اقتصادی حالت مضبوط ہے

لندن ۹ دسمبر: بلقان کمیشن کے پاکستانی نمائندہ مسٹر رشید نے ایک بیان میں اس امر پر زور دیا کہ اگر ہندوستان پاکستان کے معاملات میں دخل نہ دے۔ تو وہ اپنے عمل سے یہ ثابت کر دے گا کہ وہ نہ صرف خود پر امن رہنا چاہتا ہے۔ بلکہ دنیا بھر میں قیام امن کا خواہاں ہے۔

### خواجہ ناظم الدین کراچی کو

ڈہاک ۹ دسمبر: خواجہ ناظم الدین وزیراعظم مشرقی پاکستان چند اور وزراء کی معیت میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے جلسہ میں شرکت کے لئے جو ۱۲ اور ۱۵ دسمبر کو کراچی میں منعقد ہو گا۔ بذریعہ طیارہ کراچی جائیں گے۔ (ایپ)

### انڈونیشیا میں پہلا مصری سفیر

کراچی ۹ دسمبر: حکومت کی طرف سے مشرق وسطیٰ کو انڈونیشیا میں پہلا مصری سفیر مقرر کیا گیا ہے (ایپ)

### مسلم پناہ گزینوں کو زہر دیا گیا

لاہور ۹ دسمبر: ایک سرکاری اطلاع غلہ ہے کہ مشرقی پنجاب میں کراچی کیپ کے پناہ گزینوں کی جو گاڑی بھیلے دنوں گوجرہ پہنچی۔ اس میں آٹھ گزینے بیمار تھے۔ اور بہت سے راستہ میں ہی دم توڑ چکے تھے۔ طبی معائنے کرنے پر معلوم ہوا کہ انہیں وہاں زہر آلودہ آٹا کھلایا گیا تھا۔

### مشرقی پنجاب دارالحکومت مقرر کیا جائے

دہلی ۹ دسمبر: مغربی پنجاب کی کانگریس کے ممبروں کا ایک جلسہ جالندھر میں منعقد ہوا۔ جس میں انہوں نے حکومت ہند اور حکومت مشرقی پنجاب کے پنجاب کے دارالحکومت کے متعلق اعلان کر دیا تاکہ مغربی پنجاب سے آئے ہوئے پناہ گزین جلد اپنی مستقل رہائش کا انتظام کر سکیں

### ہندوستان کا قلق

ہنگون ۹ دسمبر: برما کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ دہلی سے آئے۔ بذریعہ ہوائی جہاز بیان پہنچے۔ وزیر خارجہ نے ایک بیان میں اپنے سفر ہندوستان کو کامیاب سفر سے موسوم کیا ہے۔ آج کے کہ اس سفر کی وجہ سے جنوری ۱۹۴۸ میں آزاد ہونے والا ہندوستان سے خوشگوار تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔ (ایپ)

### پاکستان اکنامکس کمیٹی کا اجلاس

لاہور ۹ دسمبر: پاکستان اکنامکس کمیٹی الین کی ایڈھوک کمیٹی کے کنوینیر پروفیسر محمد حسن نے اعلان کیا ہے کہ کمیٹی الین کا اقتصادی اجلاس جن میں پاکستان کے اقتصادی نظام پر ایسے مقالات پڑھے جائیں گے۔ جن کے عنوانات پاکستان کی صنعت، تجارت اور زراعت کی ترقی و بہبودی سے متعلق ہوں گے (ایپ)

### مشرقی بنگال کے ۲ لاکھ غیر مسلم مغربی بنگال میں نقل مکانی کرائے ہیں

دہلی ۹ دسمبر: مشرقی بنگال کے ۲ لاکھ غیر مسلم مغربی بنگال میں نقل مکانی کرائے ہیں دہلی ۹ دسمبر: مشرقی بنگال کے ۲ لاکھ غیر مسلم مغربی بنگال میں نقل مکانی کرائے ہیں دہلی ۹ دسمبر: مشرقی بنگال کے ۲ لاکھ غیر مسلم مغربی بنگال میں نقل مکانی کرائے ہیں

### مختصر خبریں

کراچی ۸ دسمبر: ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کے ملازمین کو ہندوستان سے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان پہنچانے کا کام تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ (ایپ)

نیویارک ۸ دسمبر: شیخ ایچ ڈاؤب جو سعودی عرب کے لندن میں سفیر اور مجلس اقوام کے ممبر ہیں نے تقسیم فلسطین پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ روس نے تقسیم

وادی کشمیر میں شدتِ سردی کے باعث ہندوستانی فوجیں بھاگنے پر مجبور ہو گئیں

عرب آزاد حکومت کی بنیاد

دمشق 9 دسمبر۔ رائٹر کے ایک بھائی  
معلوم ہوا ہے۔ کہ دمشق میں عرب آزاد حکومت  
کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ جہیں تمام دیگر  
عربی ممالک کے رضا کار لے جائیں گے۔ جو  
تقسیم فلسطین کے خلاف ہیں۔ آزاد حکومت  
کے ایک افسر نے بتلایا۔ کہ رضا کاروں کی ایک  
بڑی تعداد کونسل کے فیصلہ کا انتظار کر رہی  
ہے۔ رائٹر

یروشلم میں ایک ہفتہ میں ۹۰- اموات

یروشلم ۹ دسمبر کل کے فساد میں نو یہودی پانچ عرب اور دو برطانوی مارے گئے۔  
اب تک کل ۹۰ - اموات ہوئی ہیں۔ یہودی عورتیں اور بچے قتل ابیب کے خطرناک حصوں سے  
لاریوں اور کاروں میں فرار ہو رہے ہیں۔ یہودی دوسرے علاقوں سے ملک منگوانے کی کوشش  
کمر رہے ہیں۔ ایک یہودی ذریعہ خبر سانی سے معلوم ہوتا ہے۔ ساحل علاقہ سے عرب اور لکے  
طاندان لاریوں کے ذریعہ عرب علاقے نابلس وغیرہ کی طرف بھاگے جا رہے ہیں۔ گذشتہ رات  
عرب لیگ کونسل نے تقسیم فلسطین کے متعلق اقدام لینے کی تجاویز پر قاہرہ میں غور و خوض کیا۔ اور  
بحث و تمحیص اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک موجودہ حالات کے مطابق کوئی مؤثر قدم اٹھانے  
کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

پاکستان کے کیتھولک عیسائیوں سے اپیل

پاکستان کو اپنا ملک سمجھو  
کراچی ۹ دسمبر۔ عیسائیوں کے کیتھولک ایک  
فرقہ کے مقامی ہیڈ نے ایک بیان میں پاکستان  
میں بننے والے کیتھولک عیسائیوں سے اپیل  
کی کہ وہ حکومت پاکستان سے اتحاد کریں انہیں  
کسی قسم کی تشویش یا مہربانی کی ضرورت نہیں  
بلکہ چاہیے کہ وہ پاکستان کو اپنا ملک تصور کریں  
اور اسکی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔

حکومت ہندوستان محض مذہبی بنیاد پر پاکستان کے ہندوؤں اور سکھوں کو  
ہندوستان کا شہری قرار نہیں دے سکتی

دہلی ۹ دسمبر سردار ولابھائی پیش ٹاٹ وزیر اعظم ہندوستان نے وزیر اعظم کی بجائے مسٹر  
کھارے کے اس سوال کا کہ کیا پاکستان کے ہندو اور سکھ انڈین یونین کے شہری سمجھے جائیں گے  
جواب دیتے ہوئے کہا کہ انڈین یونین اور پاکستان کی شہریت فی الحال غیر معین سی ہے اس کا  
صحیح تعین نیا دستور ہی کرے گا۔ اس دوران میں پاکستان کے رہنے والے اگر چاہیں تو ہندوستان  
کی شہریت کا اعلان کر سکتے ہیں۔ لیکن حکومت کسی گروپ کی طرف سے ایسا اعلان نہیں کر سکتی  
اور نہ حکومت اس بات کے لئے تیار ہے۔ کہ کسی خاص مذہب کا پیرو کسی خاص ملک کا شہری  
ہونا ضرور قرار دے۔ قوم اور مذہب مترادف الفاظ نہیں ہیں۔

نقصیم کے سوالات کہتے ہیں ہندوستان اور پاکستان میں مکمل سمجھوتہ ہو چکا ہے  
سرواے بیٹیل کا بیان

دہلی ۹ دسمبر۔ سردار پٹیل نے اسمبلی میں ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ تقسیم کے متعلق جو گفت و شنید ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہو رہی تھی۔ میں مسرت سے اطلاع دیتا ہوں۔ کہ دونوں آبادیوں میں مکمل اتفاق ہو گیا ہے۔ اور کسی قسم کا تفرقہ باقی نہیں رہا۔ اب کوئی معاملہ ثالثی کے لئے پیش نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ جو معاملات پہلے کئے گئے تھے۔ وہ بھی واپس لے لئے جائیں گے۔ آپ نے کہا۔ موٹی موٹی باتیں جن کا فیصلہ ہوا ہے۔ حسب ذیل ہیں:-

۱، دونوں ڈومینز کے درمیان کیش بیلنس کی تقسیم جو غیر منقسم ہندوستان کا ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء  
موجود تھا۔ ۲، تقسیم کی نسبت جس کی رو سے دونوں ڈومینز کے درمیان جو بعد منہائی واجب  
وصول قرضہ جو بعد منہائی واجب الادا کے زیادہ ہو گا۔ تقسیم کیا جائے گا۔ ۳، طریقہ جس سے  
پاکستان ہندوستان کا اپنے حصہ کا بیلک قرضہ ادا کرے گا۔ ۴، سٹرلنگ بیلنس کی تقسیم  
۵، فوجی سامان کی تقسیم ۶، آرڈی ننس ٹیکسٹریاں

آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ترک شدہ جائیداد اصل ملکوں کی ملکیت رہے گی۔ اور آمد وغیرہ کا باقاعدہ حساب لکھا جائے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس رے میں مفصل بیان جب تیار ہو جائے گا۔ کل یا تیرہ سو تک اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

مہاجرین و انصار کی اخوت اسلامیہ کا مطالبہ

بمناز دولتانہ سے مشرقی پنجاب کے مسلم ممبران اسمبلی کی ملاقات

لاہور ۹ دسمبر مغربی پنجاب کے وزیر مال و صنعت نے آج شیخ صادق حسن کے ایماڈ پر مشرقی پنجاب کے  
مہم جرنل لیجلیٹو اسمبلی سے ملاقات کی۔ شیخ صادق حسن نے آپ کی خدمت میں مندرجہ ذیل گزارشات  
پیش کیں :- ۱۔ پاکستان کو اقتصادی اعتبار سے خود مختار بنانے کیلئے جلد از جلد صنعتی پالیسی  
کو بروئے کار لایا جائے ۲۔ عوام کے ذہنی رجحانات اس طرف بدالنے کی کوشش کی جائے۔ ۳۔ پاکستان  
کے دفاع کو اس قدر مضبوط و مستحکم بنایا جائے کہ جو دشمن کے ہر ممکن حملہ کو ناکام کر دے۔

میں ممتاز دولتا نے لفظ دلا یا کہ انکی گزارشات پر صحیح رنگ میں غور کیا جائے گا۔ (۱۰۲)

روسی سفارت کا سیکرٹری ہندوستان میں

نیو دہلی ۸ دسمبر ہندوستان میں روسی سفارت  
کا پہلا سیکرٹری مع اپنی بیوی اور سٹاف  
کے نیو دہلی میں پہنچ گیا۔ امید ہے کہ روسی  
سفیر بھی دو ہفتے تک پہنچ جائے گا۔ (۱۸-۱۲)

چیمہزار ایک سو اٹھیس ملازمین پاکستان  
لیکھنؤ میں

لکھنؤ ۸ دسمبر۔ پاکستان کے ٹرانسفر آفیسر  
مسٹر کی ڈیلوگے دفتر میں لکھنؤ ڈویژن کے چیف ہزار  
ایک سو انیس پاکستانی ملازمین نے اپنے نام رجسٹر  
میں درج کرا دیے ہیں۔ جن میں سے دو ہزار  
سات سو ملازمین کو شناخت کیلئے کارڈ دیے  
جائے چکے ہیں۔ اور بہت سے براستہ بمبئی۔ کراچی  
پانچ پکے ہیں۔ سنیئر ٹرانسفر آفیسر عنقریب لکھنؤ  
جائے گئے۔ جہاں ان ملازمین کے سفر کے انتظامات  
کی نگرانی کریں گے۔ (۱-ب)۔

۱۴۰۰ مسلمان پاکستان میں داخل ہوئے

...مظہر ہے کہ وہ دیکھ کر پاکستان میں بذریعہ دہل داخل ہوئے اور  
مسلمان پناہ گزینوں کی تعداد میں ہزاروں اضافہ ہوئی۔ یہ تمام مسلمان  
آئے تھے۔ مولو بسول کے ذریعے جو ہزاروں پناہ  
پاکستان میں گریانی اور کلا نور سے آئے۔ اور دین کو نوح ریا  
پاکستان کی سرحد میں پہنچے۔ غیر مسلم پناہ گزین... یہی تعداد  
... مولو ٹرانسپورٹ کے ذریعے پاکستان سے ہندوستان گئے...

اصدغتی، فلح دیویدی صرف اسی طرح ممکن ہو  
سکتی ہے کہ حکومت اس میں دخل دے اور  
قوی نظام کے ماتحت قومی سرمایہ کو بروئے  
کار لایا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہم اس کو منظور  
نہیں۔ تو بھی ہمارے لئے اس کا چلانا مشکل  
ہے۔ کیونکہ جینک مرکز اس میں دخل نہ دے  
ہم کیونکہ اس پر عمل کر سکتے ہیں۔ اگر وہ کوئی سکیم مرتب کرے  
تو مغربی بیچاں اس کا حصہ ہوتے ہوئے اس پر عمل کرے گا  
(۱۸۸۷ء)